بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے

نماز
کی اھمیت

تصنیف

فقیہِ عصر

حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لِلّٰہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من

لانبی بعدہ امابعد!

مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ وہ اس کتابچہ کو خود پڑھیں، اپنے عزیزوں اور بچوں کو پڑھائیں بلکہ جب کبھی نماز میں سستی اور غفلت ہونے لگے تو ایک بار اس کتابچہ کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ سستی دور ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچا پکا نمازی بنائے۔

نماز پڑھنے کی فضیلت واہمیت

۱

بے حیائی، بُرائی، بدمعاشی، غنڈہ گردی، نشہ کی عادت اور قتل وغارت کا علاج نماز ہے۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

قرآن پاک میں ہے:

اقم الصلاۃ ان الصلاۃ تنھی عن الفحشاء

والمنکر: (سورہ عنکبوت آیت ۴۵)

یعنی اے بندے تو نماز کو قائم کر (آداب وشرائط کا لحاظ رکھتے ہوئے اخلاص کے ساتھ پڑھ) کیونکہ نماز بے حیائی اور بُرائی کے کاموں سے روکتی ہے۔

۲

نماز، غلطیوں، خطاؤں اور گناہوں کو دھو دیتی ہے اور بندے کو پاک صاف کر دیتی ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اے میرے صحابہ! یہ بتاؤ کہ اگر تم میں سے کسی کے گھر کے سامنے نہر جاری ہو اور وہ اس نہر میں روزانہ پانچ بار غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل رہ جائے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

! ایسے شخص کے جسم پر کچھ بھی میل باقی نہیں رہ سکتا تو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مثال پانچ نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے نمازی کی خطاؤں کو مٹاتا رہتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۵۷)

۳

مجالس سنیہ میں ہے کہ ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام دریا کے کنارے جارہے تھے آپ نے ایک جگہ دیکھا کہ ایک جانور سفید رنگ کا دریا کے کنارے پر دلدل اور کیچڑ میں لت پت ہوتا ہے پھر وہ کیچڑ سے نکل کر گہرے پانی میں غوطہ لگاتا ہے تو بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ وہ جانور پھر کیچڑ میں آیا اور خوب لت پت ہوا پھر نکلا اور گہرے پانی میں جا کر غوطہ لگایا تو وہ بالکل پاک صاف ہو گیا اور اس نے پانچ مرتبہ یوں ہی کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو

بڑا تعجب ہوا کہ یہ جانور کیا کرتا ہے۔ جبریل علیہ السلام نے حاضر ہو کر عرض کی کہ اے اللہ کے نبی یہ جانور آپ کو حبیبِ خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی شان و عظمت بتاتا ہے۔ یہ کیچڑ امت کے گناہوں کی مثال ہے اور دریا کا صاف پانی نماز کی مثال ہے۔ وہ گناہوں میں لت پت ہوں گے پھر اذان ہو گی مسجد میں جائیں گے نماز پڑھیں گے تو بالکل پاک صاف ہو جائیں گے دن بھر میں پانچ مرتبہ یوں ہی ہوتا رہے گا اور امت محمد یہ نمازوں کی برکت سے پاک صاف ہوتی رہے گی۔ (احسن المواعظ ص: ۱۵۶)

ایک صاحب دربارِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے گناہ

(صغیرہ) سرزد ہوگیا ہے لہٰذا اس گناہ کی سزا جو اللہ تعالیٰ
کی طرف سے ہے وہ مجھ پر قائم کیجئے۔ یہ سن کر نبی رحمت
شفیع امت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوگئے پھر نماز
قائم ہوئی اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے
فارغ ہوئے تو وہ صاحب پھر کھڑے ہوگئے اور اپنا
معاملہ پیش کیا تو رسول اکرم حبیبِ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے پوچھا کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ اس
نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھی
ہے۔تو فرمایا جا اللہ تعالیٰ نے تیرا گناہ نماز کی برکت سے
معاف کردیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت پاک نازل فرمائی:

اقم الصلاۃ طرفی النھار وزلفامن اللیل
ان الحسنات یذھبن السیئات۔ (سورۃ ھود آیت ۱۱۴)

یعنی اے بندے! تو نماز کو رات دن میں قائم رکھ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کہ نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہے۔اور جب اس نے یہ حکم سنا تو عرض کیا۔یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا یہ صرف میرے لئے ہے تو حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:نہیں یہ حکم میری ساری امت کیلئے ہے۔

(مشکوٰۃ شریف ص:۵۸)

۵

سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے جبکہ موسم خزاں تھا۔باہر گئے تو ایک درخت نظر آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس درخت کی دو ٹہنیوں کو پکڑ کر حرکت دی تو پتے نیچے گر گئے ۔پھر فرمایا:اے ابوذر! میں نے عرض کیا لبیک یارسول اللہ۔فرمایا! جب مومن اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ یوں جھڑ جاتے ہیں جیسے اس

درخت کے پتے جھڑ گئے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۵۸)

۶

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نمازی کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو بندہ نماز کو پابندی سے پڑھے تو یہ نماز اس کے لئے قیامت کے دن نور ہوگی اور اس نمازی کیلئے بخشش کی سند اور ذریعہ نجات ہوگی۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۵۸)

۷

کسی نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! نیکیوں میں سے کونسا عمل افضل ہے؟ فرمایا: نماز، اس نے پھر عرض کی حضور اس کے بعد کونسا عمل افضل ہے؟ تو فرمایا: نماز، تیسری بار عرض کیا اس کے بعد کونسا عمل افضل ہے؟ تو فرمایا: نماز، پھر چوتھی بار یہی عرض کیا تو

فرمایا: اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔

(ترغیب وترہیب ص ۲۴۷)

۸

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوہریرہ تو اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے کا حکم دے تو تیرے پاس تیرا رزق ایسی جگہ سے آئے گا کہ تجھے وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔ (احیاء العلوم ص ۱۵۳ جلد:۱)

۹

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جس کسی نے اچھی طرح وضو کیا پھر مسجد کی طرف فرض نماز کے لئے چلا اور امام کے ساتھ نماز ادا کی تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (ترغیب وترہیب ص ۲۰۷ ج:۱)

نماز نہ پڑھنے کا وبال

ا

ناخلف اور بُرے لوگ وہ ہیں جو نماز نہیں پڑھتے اور خواہشات کی پیروی میں لگے رہتے ہیں۔قرآن پاک میں ہے:

فخلف من بعدهم خلف اضاعوا الصلاة واتبعوا الشهوات فسوف يلقون غيا۔

(سورۃ مریم آیت ۵۹)

یعنی نیک لوگوں کے بعد بُرے لوگ پیدا ہوگئے کہ وہ نمازوں کو ضائع کرتے ہیں اور خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔(ایسے لوگوں کا انجام کیا ہوگا) تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایسے لوگ ضرور وادی غی میں ڈالے جائیں گے۔اور پھر اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: الا من تاب وآمن وعمل صالحا فاولئک یدخلون

الجنة ولا یظلمون شیئًا۔ (سورۃ مریم آیت ٦٠)

ہاں جو توبہ کرے ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے تو ایسے لوگ جنت میں جائیں گے اور ان پر کچھ ظلم نہیں ہوگا۔

۲

یتساء لون عن المجرمین ماسلککم فی سقر. قالوا لم نک من المصلین ولم نک نطعم المسکین وکنا نخوض مع الخائضین وکنا نکذب بیوم الدین. حتی اتانا الیقین. فما تنفعهم شفاعة الشافعین۔ (سورۃ مدثر آیت ۴۰ تا ۴۸)

یعنی جنتی جنت میں جائیں گے (اللھم اجعلنا منھم) تو وہ وہیں سے دوزخیوں سے سوال کریں گے۔ اے دوزخ والو! تم کس وجہ سے دوزخ میں ڈالے گئے ہو تو وہ جواب میں کہیں گے اس وجہ سے کہ ہم نمازیوں میں سے

نہیں تھے اور مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور ہم فضول بحث کیا کرتے تھے اور قیامت کے دن کو جھٹلاتے تھے یوں ہی ہمیں موت آگئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسوں کو کسی کی شفاعت بھی کام نہ آئے گی۔ (نہ کسی نے ایسوں کی شفاعت کرنی ہے)

۳

جو لوگ دنیا میں صحت وتندرستی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو سجدہ نہیں کرتے (نماز نہیں پڑھتے) وہ قیامت کے دن بھی اللہ تعالیٰ کو سجدہ نہیں کرسکیں گے۔ بلکہ ان کی پشت تانبے کی تختی کی طرح اکڑ جائے گی۔ قرآن پاک میں ہے:

ویدعون الی السجود فلایستطیعون○ خاشعة ابصارهم ترهقهم ذلة. وقد كانوا یدعون الی السجود وهم سالمون۔

(سورۃ قلم آیت ۴۲ تا ۴۳)

قیامت کے دن لوگ سجدہ کرنے کے لئے بلائے
جائیں گے مگر وہ سجدہ نہیں کرسکیں گے۔ان کی آنکھیں
شرم کے مارے نیچی ہوں گی اوران پر ذلت سوار ہوگی۔
یہ لوگ آج کیسے سجدہ کرسکتے ہیں حالانکہ جب یہ دنیا میں
سجدہ کی طرف بلائے جاتے تھے تو تندرست ہونے کے
باوجود سجدہ نہیں کیا کرتے تھے۔(الامان الحفیظ)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اس ذات کی جس
کے قبضہ میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ میں
نوجوانوں کو حکم دوں وہ لکڑیاں لائیں پھر میں نماز کے
لئے اذان کہلواؤں اور کسی کو نماز پڑھنے کا حکم دوں اور

میں خود ایسے لوگوں کے ہاں جاؤں جو نماز کے لئے حاضر نہیں ہوتے اور جا کر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔

(مشکوٰۃ شریف ص:۹۷)

اور پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا اس لئے نہیں کیا کہ گھروں میں عورتیں اور بچے بھی ہوتے ہیں جیسا کہ دوسری روایت میں ہے:

لولا مافی البیوت من النساء والذریة اقمت صلاۃ العشاء وامرت فتیانی یحرقون مافی البیوت بالنار۔ (مشکوٰۃ شریف ص:۹۷)

یعنی اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں عشاء کی نماز پڑھاتا اور نوجوانوں کو حکم دیتا کہ وہ ایسے گھروں کو آگ لگا کر جلا دیں۔

۵

حضرت عقیل فرماتے ہیں ایک دن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا۔ اچانک ایک اونٹ دوڑتا ہوا آیا اور وہ اونٹ رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب آکر رک گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ٹھہر گئے۔ تھوڑی دیر بعد دیکھا کہ اس اونٹ کا مالک بھی تلوار سونتے ہوئے دوڑا آ رہا ہے۔ جب وہ قریب پہنچا تو حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا تو اس بیچارے کو کیوں مارتا ہے؟ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے اس کی قیمت خرچ کر کے خریدا ہے اور اب یہ میرا کام نہیں کرتا۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کو ذبح کر کے اس کے گوشت سے فائدہ اٹھاؤں۔ یہ سن کر آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اس اونٹ نے میرے دربار میں تیری شکایت کی ہے کہ میرا مالک اور اس کا

قبیلہ مزدور لوگ ہیں تھکے ماندے آتے ہیں تو سستی کی وجہ سے عشاء کی نماز نہیں پڑھتے تو مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ کا عذاب آئے تو میں بھی ان کے ساتھ نہ پکڑا جاؤں۔ یہ سن کر کہ مالک نے عہد کیا کہ آئندہ ہم لوگ نماز میں سستی نہیں کریں گے۔ فرمایا اس اونٹ کو لے جا، آئندہ یہ بھی تیری نافرمانی نہیں کرے گا۔ (درۃ الناصحین ص:۱۳۸)

اے میرے عزیز! قبر کو سامنے رکھ کر سوچ کہ ایک نماز میں سستی کرنے والوں کا یہ حال ہے تو جو پانچوں ہی ہضم کر جائیں ان کا ٹھکانہ کہاں ہوگا۔ یا اللہ ہمیں اس سے پہلے بیدار کر کہ ہمیں موت آ کر جھنجوڑے۔

تیرے مگر شکاری موت دے بیٹھے نے گھات لگا

جد دھون کڑ کی آ گئی پھر پیش نہ جا سی کا

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

۶

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان نماز کی پابندی نہ کرے تو قیامت کے دن نہ اس کے لئے کوئی نور ہوگا نہ بخشش کی سند ہوگی ۔نہ ذریعہ نجات ہوگا بلکہ ایسے شخص کا حشر قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی ابن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف ص:۵۸)

نماز کی اہمیت احادیث اور اقوال مبارکہ سے

☆ نماز جنت کی چابی ہے (ترغیب وترہیب ۱/۲۴۵)

☆ نماز جنت جانے کی راہداری ہے۔

☆ نماز قیامت کے دن نمازی کیلئے نور بن جائے گی۔

☆ نماز ذریعہ نجات ہے۔(مشکوٰۃ شریف ص:۵۸)

☆ نماز شیطان کا منہ کالا کر دیتی ہے۔

(الزواجر ۱/۱۳۶)

☆ نماز دین کا ستون ہے۔ (احیاء العلوم ص: ۱۵۲)

☆ قیامت کے دن بندے سے اس کے اعمال میں سے جس چیز کا سب سے پہلے حساب ہوگا وہ نماز ہے۔

(ترغیب وترہیب ۱/۲۴۵)

☆ فرشتہ ہر نماز کے وقت ندا کرتا ہے۔ اے بنی آدم! اٹھو اور جو تم نے آگ بھڑکا رکھی ہے۔ (گناہوں سے) اسے نماز سے بجھا دو۔ (ترغیب وترہیب ۱/۲۳۵)

☆ جو شخص پابندی سے پانچ نمازیں پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو پانچ انعام عطا کرتا ہے۔

۱ اس سے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔

۲ اُسے قبر کا عذاب معاف کر دیا جاتا ہے۔

۳ اس کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

۴ وہ پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

۵ وہ بغیر حساب کے جنت میں جائے گا۔

(وعظ بے نظیر ص:۱۲۶)

☆ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے پوچھا۔ ایک شخص ہمیشہ روزے رکھتا ہے اور رات بھر عبادت کرتا ہے لیکن وہ جمعہ اور جماعت کے لئے مسجد میں نہیں آتا تو بتائیے ایسا شخص کہاں جائے گا۔ فرمایا وہ دوزخ میں جائے گا۔ (ترمذی شریف ۱/۳۰)

☆ بے نمازی کی نحوست اس کے گھر والوں اور ہمسایوں میں سے ستر آدمیوں کو پہنچتی ہے۔ (درۃ الناصحین ص:۱۳۸)

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اس کو تین مصیبتوں میں مبتلا کرے گا۔

۱ اس کے چہرے کا نور اُٹھ جائے گا۔

۲ موت کے وقت اس کی زبان لڑکھڑائے گی۔

۳ دنیا سے جاتے وقت اسے کلمہ نصیب نہیں ہوگا۔

(تذکرۃ الواعظین ص ١٧)

☆ جبریل علیہ السلام نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو مسلمان مسجد سے اور نماز باجماعت سے محبت رکھتا ہے جب تک اسے جنت کی نہر سے پانی نہ پلایا جائے گا اس کو موت نہیں آئے گی۔ (قرۃ الواعظین ص ١٣)

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے تو فرمایا یہ کس کی قبر ہے؟ عرض کیا گیا یہ فلاں کی قبر ہے تو فرمایا اب اس کے نزدیک نماز کی دو رکعت ساری دنیا سے بہتر اور پیاری ہے۔

(ترغیب وترہیب ص ٢٥١)

نماز کے متعلق واقعات

واقعہ نمبر ۱

مطرب بن عبد اللہ فرماتے ہیں میں ایک قبرستان میں گیا وہاں میں نے ایک قبر کے قریب دو رکعت نماز پڑھی جو کہ بوجہ تھکاوٹ اچھی طرح ادا نہ ہو سکی پھر مجھے اونگھ آئی تو میں نے دیکھا قبر والا مجھے کہہ رہا ہے اے بھائی تو نے دو رکعت نماز پڑھی ہے جسے تو معمولی سمجھ رہا ہے میں نے کہا ہاں ایسے ہی ہے تو اس قبر والے نے کہا تم ابھی زندہ ہو تو عمل کر سکتے ہو۔ مگر تم نماز کی فضیلت کو نہیں جانتے اور ہم جان چکے ہیں مگر افسوس کہ اب ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ اے بھائی غور سے سن جیسی تو نے دو رکعت پڑھی ہیں اور ان کو معمولی سمجھ رہا ہے اگر میں ایسی دو رکعت پڑھ سکوں تو میرے نزدیک یہ ساری دنیا اور دنیا

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کی نعمتوں سے افضل اور محبوب ہیں۔(شرح الصدور ص ۱۱۷)

واقعہ نمبر۲

ایک شخص فوت ہوا اور جب اس کا جنازہ پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے تو دیکھا کہ اس کے کفن کے اندر کوئی چیز حرکت کر رہی ہے۔ جب کفن کھول کر دیکھا تو زہریلا سانپ تھا جو اسے ڈس رہا تھا۔ لوگ مارنے کیلئے دوڑے تو سانپ نے کلمہ پڑھا اور بولا تم مجھے کیوں مارتے ہو میں از خود نہیں آیا بلکہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اس پر مسلط کیا ہے میں اسے قیامت تک عذاب دوں گا۔ لوگوں نے پوچھا: اے سانپ یہ تو بتا کہ اس کا جرم کیا تھا؟ سانپ نے کہا اس کے تین جرم تھے۔

۱ یہ اذان سن کر مسجد میں نہیں آتا تھا۔

۲ یہ اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دیا کرتا تھا۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

۳ یہ علماء کی بات نہیں سنتا تھا۔ (درۃ الناصحین ص ۱۴)

واقعہ نمبر ۳

ایک شخص کی ہمشیرہ فوت ہوگئی جب اُسے دفن کر کے واپس آئے تو اس کے بھائی کی (نقدی والی) تھیلی نہ ملی تو اسے یاد آیا کہ وہ قبر میں رہ گئی ہے۔اس نے ایک دوست کو ساتھ لیا اور قبر پر گئے جب مٹی نکالی گئی تو اس کی تھیلی مل گئی پھر اس نے دوست سے کہا تو ذرا پیچھے ہو جاتا کہ میں دیکھوں میری بہن کا کیا حال ہے؟ جب اس نے اینٹ اٹھائی تو دیکھا کہ قبر میں آگ بھڑک رہی ہے اس نے جلدی سے اینٹ رکھ کر قبر بند کردی اور پھر گھر آکر اپنی ماں سے پوچھا کہ میری بہن کا کیسا عمل تھا؟ ماں نے بتایا کہ وہ نماز میں سستی کرتی تھی اور قضا کر کے پڑھا کرتی تھی۔ (الزواجر ص:۱۳۷)

واقعہ نمبر۲۴

ایک مالدار آدمی تھا وہ سخاوت بہت کیا کرتا تھا مگر نماز میں سستی کر جاتا۔ ایک دن خواب میں اس نے دیکھا کہ قیامت کا دن ہے لوگوں کا حساب ہو رہا ہے فرشتوں نے اسے بھی پکڑ لیا اور حساب کے لئے لے آئے۔ اس سے پوچھا کہ تو نماز پڑھتا تھا یا نہیں؟ اس نے کہنا شروع کیا میں نے فلاں جگہ خرچ کیا۔ فلاں جگہ خرچ کیا فرشتوں نے کہا پہلے نماز کا حساب ہوگا پھر باقی چیزیں پوچھی جائیں گی تو چونکہ وہ نماز پابندی سے نہیں پڑھا کرتا تھا اس لئے حکم ہوا فرشتو! اسے پکڑ کر دوزخ میں لے جاؤ۔ فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے تھے کہ آنکھ کھل گئی اور پھر ایسی توبہ کی کہ کبھی نماز میں کوتاہی نہ ہونے دی۔ (مقاصد السالکین ص:۳۴)

واقعہ نمبر ۵

سیدنا عبداللہ بن عباس صحابی رضی اللہ عنہما کی نظر جاتی رہی تو طبیب نے کہا آنکھ بن سکتی ہے مگر کچھ دن نماز چھوڑنا پڑے گی تو آپ نے فرمایا مجھے ایسی آنکھ کی ضرورت نہیں جس کی وجہ سے نماز چھوٹ جائے۔

(الزواجر ۱/۱۳۲)

اے عزیز!

یہ چند سطریں فقیر نے اپنے عزیزوں دوستوں کی بہتری کے لئے تحریر کی ہیں اس مضمون کو پڑھیں اور اپنی آخرت کی فکر کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ پچھتانا پڑے مگر وہاں کا پچھتاوا کام نہیں آئے گا۔ حضرت بوعلی شاہ قلندر نے فرمایا:

اے غافل انسان! یہ جو تو دنیا کی رنگینی چہل پہل دیکھتا ہے یہ تیری آنکھوں سے یوں اوجھل ہو جائے گی

جیسے پانی کا بلبلہ مٹ جاتا ہے تو پھر تیری قبر سے صدائیں آئیں گی:

ہائے افسوس! ہائے افسوس! ہائے افسوس!

میرے عزیز! یہ دنیا کا کاروبار، یہ عمارتیں، یہ کوٹھیاں اور دیگر ساز و سامان کبھی کوئی ساتھ لے کر نہیں گیا۔ ساتھ صرف عمل نے جانا ہے تو پھر تو کیوں خوابِ غفلت میں پڑا سوتا ہے ہوش کر اور اٹھ کر ہمت باندھ آج ہی سچی توبہ کر اور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دامن پکڑ کر مسجد میں آ اور اس ارشاد پر عمل کر۔

اے دریغا عمر تو رفتہ خواب

اند کے ماندست اوراز و دیاب

یعنی ہائے افسوس! کہ تیری عمر غفلت میں گزر گئی اب چند دن باقی ہیں اسے تو سنبھال۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو سچا پکا نمازی بنائے۔

آمین

افسوس صد افسوس کہ انسان کو جسمانی بیماری لگ جائے تو کیا کچھ نہیں کرتا؟ پیسے بھی خرچ کرے گا۔ ڈاکٹروں طبیبوں کی خوشامد بھی کرے گا اور جہاں تک جا سکتا ہے جائے گا۔

لیکن اگر روحانی بیماری لگ جائے (نماز میں سستی کرنا بہت بڑی روحانی بیماری ہے) تو اس کی پرواہ تک نہیں۔

بعض تفسیروں میں ہے کہ رسول خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب معراج کی رات دربارِ الٰہی میں حاضر ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے حبیب میں تیرے سامنے تیری امت کی شکایت کرتا ہوں وہ یہ کہ جس چیز کا میں نے ذمہ اٹھایا ہوا ہے۔ (رزق کا)

جیسے کہ قرآن مجید میں ہے:

وما من دابة فی الارض الا علی اللّٰہ رزقھا۔

(ھود:٦)

(یعنی ہر جاندار کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے)

اس کے حاصل کرنے کے لئے تو دن رات ایک کر دیتے ہیں (نہ سردی دیکھتے ہیں نہ گرمی) اور جس چیز کی میں نے بار بار تاکید کی ہے اور حکم دیا یعنی نماز کا اس کی پرواہ نہیں۔

اے میرے بھائی مردانہ وار اُٹھ اور نماز کو پابندی سے ادا کر سستی کو چھوڑ دے۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

یاد داری کہ وقت زادن تو

ہمہ خنداں وتو گریاں

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

چناں زی کی وقت مردن تو

ہم گریاں وتو خندان

یعنی اے غافل انسان تجھے پتہ ہے کہ جب تو پیدا ہوا تھا تو سارے خوشیاں مناتے تھے اور تو روتا تھا۔ تو ایسی زندگی گزار کہ جب تو مرے گا اس وقت سب روئیں گے مگر تو خوشیاں مناتا جائے اور اگر تو بھی روتا گیا تو تیرے دنیا میں آنے پر حیف ہے۔

عارف رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

سر شکستہ نیستی سر رامبند

در دو روزے جہد کن باقی بخند

یعنی اے غافل انسان تیرا سر ٹوٹا ہوا تو نہیں سر کو کیوں باندھتا ہے دو دن کوشش کر لے پھر ہنستا جا۔ لیکن انسان

نفسانی خواہشات کے پیچھے ایسا پڑتا ہے کہ قبر اور آخرت کو ہی بھول جاتا ہے۔ دنیا کی چہل پہل پر مگن ہو جاتا ہے۔

حضرت بو علی شاہ قلندر انسان کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ہر چہ مے بینی بگرداب جہاں
چوں حباب از چشم تو گردد نہاں

یعنی اے غافل انسان یہ دنیا کی رنگینی دنیا کہ چہل پہل جو تو دیکھ رہا ہے یہ پانی کے بلبلہ کی طرح تیری آنکھوں سے اوجھل ہو جائے گی۔ پھر کیا ہوگا۔

ناگہ از گورت برآید ایں صدا
حسرتا واحسرتا واحسرتا

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

یعنی پھر اچانک تیری قبر سے آوازیں آئیں گی ہائے افسوس، ہائے افسوس، ہائے افسوس! لیکن اس وقت کا پچھتانا اور افسوس کھانا کس کام۔ آج وقت ہے کہ افسوس کھا اور خواب غفلت سے بیدار ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو پکا نمازی بنائے۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز

محتاجِ دعاء

فقیر ابوسعید محمد امین غفرلہ والوالدیہ ولاحبابہ

فیصل آباد

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تأثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

54 سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292
www.tablighulislam.com